پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (پیما)

پیما پریس ریلیز

3 اپریل 2020ء

کراچی۔ پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (پیما) نے حکومت سندھ کی جانب سے کورونا وائرس کے خلاف فرنٹ لائن پر خدمات انجام دینے والے ڈاکٹرز اور طبی عملے کی تنخواہوں سے 10 فیصد کٹوتی پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ یہ اقدام سمجھ سے بالاتر ہے۔ پنجاب میں ڈاکٹرز اور طبی عملے کو ایک ماہ کی اضافی تنخواہ دی جارہی ہے جبکہ حکومت سندھ اس کے برعکس کررہی ہے۔ پیما نے صحت عامہ کے نظام میں بنیادی حیثیت رکھنے والے ہاؤس آفیسرز اور پوسٹ گریجویٹ طلباء کی تنخواہوں کی فی الفور ادائیگی کا مطالبہ کیا۔ پیما نے خبردار کیا کہ اس وبائی بحران میں ناقابل فراموش خدمات انجام دینے والے طبی عملے کو مناسب اور معیاری تحفظ فراہم نہ کیا گیا تو اس کے صحت عامہ کے نظام پر منفی اثرات مرتب ہوں گے۔

پیما نے تمام ڈاکٹرز کو بنیادی تحفظ کا سامان فراہم کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اگرچہ پیما دیگر تنظیموں بشمول الخدمت فاؤنڈیشن اور دعا فاؤنڈیشن ڈاکٹرز و طبی عملے کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کی بھرپور کوشش کررہی ہے لیکن موجودہ حالات کے پیش نظر اس کی ضرورت بہت عام ہوگئی ہے اور اس کو حکومتی ادارے ہی پورا کرسکتے ہیں۔

پیما نے زور دیا کہ ڈاکٹرز کو طبی عملے کو محض سیلوٹ کرنا کافی نہیں، ان کے تحفظ کے لیے ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے اور یہ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے لیکن محسوس ہوتا ہے کہ قومی ایمرجنسی کی اس صورتحال میں بھی طبی عملے کو تحفظ کا سامان مہیا کرنے میں ریڈ ٹیپ رکاوٹ ہے۔

پیما نے ایسے نجی ہسپتالوں و میڈیکل سینٹرز کی بھی مذمت کی جو کام اور آمدنی کی کمی کو جواز بنا کے طبی عملے کی تنخواہوں میں سے کٹوتی کررہے ہیں۔ موجودہ ضرورت کے دور میں نجی ہسپتالوں کو ایسی غیر مہذب پالیسی سے اجتناب کرنا چاہیے جو اپنے غریب ملازمین پر مزید مالی بوجھ ڈال رہے ہیں۔ پیما نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ ایسے اقدامات کا بھی نوٹس لے۔

پیما نے پوری قوم سے اپیل کی کہ وہ کسی ناگزیر ضرورت کے بغیر گھر سے باہر نہ نکلیں کیونکہ یہ کورونا سے محفوظ رہنے کا واحد راستہ ہے۔ صحت سے متعلق کسی بھی مسئلے کی صورت میں پیما فری ہیلتھ لائن سے رابطہ کریں جہاں انتہائی آسانی کے ساتھ طب کے شعبے سے وابستہ 150 سے زائد ماہرین سے رابطہ کیا جاسکتا ہے جو آپ کو کسی بھی قسم کا طبی مشورہ دینے کے لیے ہمہ وقت موجود ہیں۔

جاری کردہ

عبدالودود

مرکزی میڈیا کوآرڈی نیٹر

پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (پیما)